© rasailojaraid.com

چودھری افضل حق

مولانا ظفر علی خانؒ

ڈٹ کے کونسل میں کھڑا جس وقت افضل حق ہوا
حق کی ہیبت چھائی ایسی رنگِ باطل فق ہوا

مجلسِ وضعِ قوانیں کا بہار آراء چمن
اس کے اک انچھر (۱) سے اک وادیٔ لق ودق ہوا

(۲) جافرے دی مانٹ مورنسی کی سٹی گم ہوئی
اُن کے ہر پٹھو کی منطق کا کلیجہ شق ہوا

جس نے جھوٹوں کی خوشامد کی وہ ٹھہرا عقل مند
جو نہ سچی بات سے جھجکا وہی احمق ہوا

صوفیوں کا دعوائے عشقِ پیمبر ہے کہاں
کوئی پوچھے کیا وہ اُن کا نعرۂ ہُو حق ہوا

وقت پر کام آئے آخر کو ہمیں ڈاڑھی منڈے
اور ہمارا ہی مطیع ایّام کا ابلق (۳) ہوا

میرے اس دعوے کے ہر ہر جملہ کا ایک ایک حرف
مولوی احمد علی کے وعظ سے مشتق ہوا

(لاہور۔ ۱۱؍اگست ۱۹۲۷ء)

(کلیات مولانا ظفر علی خان، ص ۵۵۸)

(۱) جادوئی گفتگو، منتر

(۲) جیفری دی مونٹ مورنسی۔ ''پنجاب کونسل کا حکومتی رکن''

(۳) دھبّے دار تیز رفتار گھوڑا

© rasailojaraid.com